Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیۡہِ مَنۡ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۸ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ ۲۶ تبلیغ ۱۳۵۷ ہش ۲۶ فروری ۱۹۷۸ء | نمبر ۴۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ابھی انفلوئنزا کی تکلیف ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

کیا آپ کو یاد ہے؟

اُن مخلصینِ جماعتِ احمدیہ سے جنہوں نے غلبۂ اسلام کی عظیم تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے گذارش ہے کہ ادائیگیوں کا چوتھا مرحلہ ۲۸ ماہِ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ اِس تاریخ تک ہم نے اپنے وعدوں کا $\frac{4}{15}$ تک ادا کرنا ہے اِسے نہ بھولئے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی پاکی اور پاک زندگی حاصل کرنے کے تین طریق

- تدبیر اور مجاہدہ
- اللہ تعالیٰ کے حضور دعا
- صحبتِ کاملین اور صالحین

"حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کرکے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو اور اس کے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے اور دوسری دعا کہ ہر وقت جنابِ الٰہی میں نالاں رہے تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس وخاشاک کو بھسم کردے اور ایک ایسی قوّت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آجائے اور چاہیئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آجائے کہ ایک الٰہی نُور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک ایسی چمکتی ہوئی شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دُور کردے اور اس کی کمزوریاں دُور فرما دے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے کیونکہ دعاؤں میں بلاشُبہ تاثیر ہے۔ اگر مُردے زندہ ہوسکتے ہیں تو دعا سے اور اگر اسیر رہائی پاسکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہوسکتے ہیں تو دعاؤں سے۔ مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے تیسرا طریق صحبتِ کاملین اور صالحین ہے کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہوسکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں جن کے اجتماع سے آخر کار فضل شاملِ حال ہوجاتا ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۳)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت

جُملہ امراءِ اضلاع کی خدمت میں ضروری گذارش

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جاچکا ہے امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم و ۲ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جملہ امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ اُن کی طرف سے (مقررہ تعداد کے مطابق) امسال جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جارہا ہو اُن کی اطلاعات ۵ مارچ تک بھجوا کر ممنون فرماویں۔

۲۔ امراء صاحبان اِس امر کا بھی اہتمام فرماویں کہ نمائندگانِ مشاورت کا انتخاب حسبِ قواعد اور مقامی جماعتوں کے اجلاسِ عام میں ہو اور منتخب نمائندگان کی اطلاعات ۱۰ مارچ تک سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس پہنچ جائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

سیکرٹری مجلس مشاورت
دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی

خدا کا جو حقیقی بندہ قربِ الٰہی کو پانے کے لئے جدّوجہد اور ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے طاغوتی طاقتیں اسکے رستہ میں روک نہیں بن سکتیں

اگر انسان کی کوشش خلوصِ نیّت سے اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوگی تو بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت دور کر دیگی

خدا کرے کہ ہم اس کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور اپنی غفلت کی وجہ سے دوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار کرنیوالے نہ ہوں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ فتح ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

(مرتّبہ مکرّم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سُورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی:۔

یٰٓاَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ

(الانشقاق آیت : ۷)

اور پھر فرمایا:۔

اس مختصر سی آیت میں جس کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے بہت سی باتیں بیان ہوئی ہیں۔ اوّل یہ کہ انسان کو وصالِ الٰہی کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے یعنی جہاں تک انسان کے لئے ممکن ہے اُسے خود کوشش کرنی پڑتی ہے اور پورا زور لگا کر کرنی پڑتی ہے۔ گویا جب انسان

اللہ تعالیٰ سے وصال

اور اُس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کرے گا تب اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے اُسے نوازے گا اور اپنی لقاء یعنی رضاء اور ملاقات کے سامان اس کے لئے پیدا کرے گا۔

دوسرے یہ کہ "کوشش کرنے" سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسان آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کے لئے کوئی شخص کسی دوسرے کیلئے کوشش نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی کرے گا بھی تو ایسی کوشش بے نتیجہ ہوگی۔ اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے کے لئے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی۔

تیسرے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جو شخص خدا کے حضور عاجزانہ جُھکتا ہے اور قربِ الٰہی کو پانے کے لئے ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور خدا سے قریب سے قریب تر ہونے کی جدّوجہد کرتا ہے تو

خدا تعالیٰ کی قدرت

عظمت اور جلال غیر اللہ کو اس بات سے منع کرتے ہیں کہ وہ انسان کو اس کی کوشش سے باز رکھے یا اس کی کوشش کو ناکام بنا دے یعنی یہ اعلان کرے کہ اس کی کوشش ناکام ہوگی۔ ویسے شیطان اور اس کا گروہ انسان کے دل میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں لیکن مَیں اس وقت شیطانی طاقتوں کی بات نہیں کر رہا ہوں مَیں تو یہ بتا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی طرف کوئی شخص بلند ہو رہا ہو۔ وہ خدا کی راہ میں آگے بڑھ رہا ہو تو کسی اور کو یہ طاقت نہیں کہ وہ اس کی ٹانگ پکڑ کر پیچھے کھینچ لے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو طاغوتی طاقتیں ہیں خدا کے بندوں پر اُن کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور اُن کا کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب نہیں ہوتیں۔

چوتھے اس آیت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انسان کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ وہ اپنی سی کوشش کر دکھائے۔ بات یہ ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجز بندہ جو کچھ بھی پیش کرتا ہے اُس کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں اور جو تھوڑا بہت وہ پیش کرتا ہے وہ اس کی ملکیت ہی نہیں۔ مالک تو اللہ ہے اور انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ بطور امانت کے ہے۔ اگر انسان کو یہ کہا جاتا کہ وہ خدا کی عظمتوں کے مطابق کوشش کرے یا اگر یہ کہا جاتا کہ خدائی جلال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مدِّ نظر جتنی طاقت خرچ ہونی چاہیئے ہر انسان لقائے الٰہی کے لئے اُتنی طاقت خرچ کرے تو کوئی ایک انسان بھی خدا تعالیٰ کے قُرب کو حاصل نہ کر سکتا۔ اِس لئے کہا یہ گیا ہے کہ اے انسان! (انسانوں میں سے ہر فرد مخاطب ہے) تُو اپنے

دائرۂ استعداد کے اندر

جتنی بھی کوشش کر سکتا ہے اُتنی کوشش تجھے کرنی پڑے گی تب خدا کا قُرب تجھے حاصل ہو گا اور تیرے لئے وصل اور لقائے الٰہی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر تیری طاقتیں خدا اور غیر اللہ میں بٹ جائیں گی۔ اگر تو کچھ خدا کے حضور پیش کرے گا اور کچھ اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کے سامنے پیش کرے گا۔ اگر تیرا سب کچھ خدا کے لئے نہ ہو گا تو پھر گویا تُو نے اپنی خداداد طاقت اور استعداد کے مطابق اپنا پورا زور نہیں لگایا اِس لئے تیری تھوڑی سی کوشش

کَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ

کے مطابق نہیں ہو گی اور تُو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو حاصل نہیں کر سکے گا۔

پس ایک طرف فرمایا انسان کمزور ہے یعنی اس کے ساتھ بہت سی ایسی چیزیں لگی ہوئی ہیں جن کو بشری کمزوریاں کہتے ہیں اور جن کے نتیجہ میں انسان سے غفلتیں ہو جاتی ہیں مگر اس کے باوجود فرمایا کہ اگر انسان کی نیت پوری کوشش کرنے کی ہو گی اور وہ اپنی خامیوں کو دُور کرنے کی بھی پوری کوشش کرے گا تب اس سے اگر کبھی غلطیاں، کوتاہیاں، گناہ، کمزوریاں یا سستیاں سرزد ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت ان کے اثرات کو دُور کر دے گی۔ یعنی انسان کی جتنی طاقت ہے اگر اس کے مطابق اس کی کوشش ہو گی اور بغیر فساد کے ہو گی اور خلوصِ نیت کے ساتھ ہو گی اور

خدا تعالیٰ کی محبت

میں ہو گی اور خدا کی محبت کے حصول اور اس کی رضا کے لئے ہو گی تو باوجود اسکے کہ اللہ تعالیٰ کے قُرب کی تو کوئی قیمت ہی نہیں۔ یہ ساری کائنات ہی خدا تعالیٰ کے پیار کے ایک لمحہ پر قربان۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان! جب تُو اپنی سی کوشش کرے گا تو تیری کوشش کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار تجھے مل جائے گا لیکن پھر تجھے اللہ کے سوا ہر دوسری ہستی کو چھوڑنا پڑے گا۔ فرمایا ہم تجھے یہ بشارت دیتے ہیں کہ جب تُو کوشش کر رہا ہو گا تو دُنیا کے اعلان یا ہم سے دُور لے جانے کی دُنیا کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ ہاں اگر تُو بدقسمتی سے خود ہی ان کی طرف مائل ہو جائے تو اس کا تُو خود ذمّہ دار ہے لیکن اگر تُو خود مائل نہیں۔ اگر تُو

کَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا

کی رُو سے پورا زور لگا رہا ہے تو پھر باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے اس کی عظمت اور اس کی قدرت کے لحاظ سے جو کوشش ہونی چاہیئے تیری طرف سے اُتنی کوشش نہیں ہوتی۔ لیکن چونکہ تجھے خدا ہی نے یہ استعدادیں دی تھیں اور

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

کی رُو سے تیری استعداد سے زیادہ تجھ سے مطالبہ نہیں کیا جاتا اِس لئے تیرے تھوڑے کو قبول کیا جائے گا تیرے اخلاص کی وجہ سے، تیری انتہائی جدّ و جہد کی وجہ سے، تیرے جذبہ کی وجہ سے، تیری محبت کی وجہ سے۔ تیری اس کوشش کے نتیجہ میں کہ تُو خدا تعالیٰ کی محبت میں فانی ہونا چاہتا ہے اور تُو اپنا سب کچھ اس کے حضور پیش کر دینا چاہتا ہے تجھے ایک ایسا موتی مل جائے گا جو اَنمول ہے۔ دُنیا میں اس کی کوئی قیمت نہیں۔

پس ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کے

وصل اور لقاء

سے محروم ہو تو تم خود ذمّہ دار ہو کوئی اَور اس کا ذمّہ دار نہیں ہے کیونکہ کسی اَور کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ وہ خدا کی محبت اور تمہارے درمیان حائل ہو سکے۔ کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ خدا تعالیٰ تم سے پیار کرنا چاہے اور وہ اس میں روک بن سکے۔ خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی طاقتیں جو کچھ کر سکتی ہیں وہ یہی ہے کہ تمہاری کوشش کو کمزور کر دیں لیکن یہ تمہارا فرض ہے کہ تم اپنی کوشش کو کمزور نہ ہونے دو۔ تم خدا تک پہنچنے کے لئے پورا زور لگاؤ۔ خدا کی راہ میں قربانیاں دو اور اس کے دین کی خدمت کرو۔ تم خدا کی مخلوق کے ساتھ خیر خواہی کا سلوک کرو۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی کرو۔ ان کی خدمت کرو۔ ان کے حقوق ان کو دو کہ یہ ایک بنیادی چیز ہے۔ اگر تم اپنی طرف سے اپنے دائرۂ استعداد کے اندر انتہائی کوشش کرو گے تو دُنیا کی کوئی طاقت تمہیں خدا تعالیٰ کے پیار سے محروم نہیں کر سکتی۔

پس ایک طرف بشارت بڑی عظیم ہے مگر دوسری طرف ذمّہ داری بھی بڑی عظیم ہے۔

ہر فرد کی اپنی ذمّہ داری ہے

وہ کسی دوسرے پر الزام نہیں دھر سکتا کہ فلاں کی وجہ سے اسے خدا کا پیار نہیں ملا۔ اگر اسے خدا کا پیار نہیں ملا تو اس کی کسی اپنی کوتاہی کی وجہ سے نہیں ملا کیونکہ خدا کے پیار اور اس کے پیار کے درمیان جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کسی اَور کی طاقت ہی نہیں ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے۔ خدا پیار کرنا چاہے اور غیر اللہ میں سے کوئی ہستی اس پیار میں روک بن جائے۔ اِس کائنات میں خدا نے انسان کو عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے اگر وہ خدا کا عبد بن جائے تو وہ ساری برکتیں اُسے مل جاتی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ ویسا نہ بنے یعنی عباد الرحمٰن میں شامل نہ ہو تو اس کا وہ خود ذمّہ دار ہے کسی اَور پر اس کی ذمّہ داری عائد نہیں ہوتی اور نہ کسی اَور کو مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی کا جُرم ہے تو اس نے نقصان اُٹھانا ہے اور اگر کسی نے کچھ پانا ہے تو اس نے پانا ہے۔ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ہدایت پر اُس نے خود قائم رہنا ہے۔ ساری دُنیا بھی اگر خدا سے دُور ہو جاتی ہے اور ایک فردِ واحد خدا کے حضور روحانی رفعتوں کو حاصل کر رہا ہے تو ساری دُنیا کی دُوری اس کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی زندگی کو دیکھ لو

دعوائے نبوّت سے پہلے

بھی آپؐ خدا کے حضور جو گریہ و زاری اور عبادتیں کرتے رہے وہ بتاتی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اُس وقت حقیقی معنے میں خدا تعالیٰ کا ایک ہی عبادت گزار بندہ تھا۔ آپؐ کے سوا ساری دنیا غفلت میں پڑی ہوئی تھی۔ کوئی تکبّر میں پڑا ہوا تھا۔ کوئی اِبار اور استکبار میں پڑا ہوا تھا۔ کوئی خدا کے خلاف بغاوت میں لگا ہوا تھا۔ صرف وہی ایک بندہ تھا جو خدا کے حضور جھکا ہوا تھا۔ پھر اُس وقت جب کہ ہر انسان خدا سے دُور تھا، خدا نے اسی ایک بندے سے پیار کیا اور اتنا پیار کیا کہ کسی اَور انسان کے حق میں نظر نہیں آتا کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا پیار کیا ہو یا کسی اَور انسان کو خدا تعالیٰ کا اتنا پیار ملا ہو یا خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنی نعمتیں ملی ہوں یا اتنی عزّت قائم ہوئی ہو جتنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی۔ پس وہ جو اکیلا تھا کروڑوں کروڑ لوگ اس پر

دُرود بھیجنے والے

پیدا ہو گئے اور قیامت تک پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر انسان خود اپنا ذمّہ دار ہے کسی انسان کو خدا تعالیٰ کے پیار سے روکنے کی کوئی اَور انسان طاقت نہیں رکھتا۔ اسے اگر پیار ملتا ہے تو

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ

کے مطابق ملتا ہے اور اگر وہ خدا کے پیار سے محروم رہتا ہے تو اس محرومی کی ذمہ داری اس کے اپنے نفس پر ہے کسی اَور پر نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میدان میں دنیا کے لئے جو اُسوۂ حسنہ قائم کیا ہے ہم اُسے سمجھیں اور اس پر عمل کریں تاکہ آپؐ کے رُوحانی فیوض ہمیں حاصل ہوں۔ آپؐ کی برکت سے ہم بھی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور ہم اپنی کسی کمزوری یا غفلت کے نتیجہ میں دُوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار کرنے والے نہ ہوں بلکہ قربِ الٰہی کے راستوں پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

ایک اہم اعلان

اطفال، ناصرات اور چھوٹے احمدی بچوں کی نئی شرح چندہ وقفِ جدید

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب اطفال، ناصرات اور چھوٹے بچوں کے چندہ وقفِ جدید کی کم از شرح -/۱۲ روپے سالانہ ہے۔ ادائیگی کا بہتر طریق یہ ہے کہ طفل، ناصرہ یا چھوٹا بچہ خود اپنے ہاتھ سے ماہ بماہ کم از کم ایک روپیہ چندہ وقفِ جدید محصّل کو دے تاکہ ان کے دل میں بچپن سے ہی یہ احساس پیدا ہو کہ اسلام کی اشاعت کے لئے ہمیشہ مال و جان کی قربانیاں پیش کرنا ہیں۔

ایک اَور مخلص خادمِ دین مبلّغ اسلام ساتھی کی وفات

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

گزشتہ دنوں ایک اَور عزیز و مخلص ساتھی مبلّغ اسلام خادمِ احمدیت، دعاگو اور دین کے فدائی مکرم مولوی عنایت اللہ خان صاحب خلیل وفات پا گئے۔ اِنّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔ مرحوم کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے۔ مدرسہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل پاس کیا اور خدمتِ دین اور اشاعت قرآن کے لئے حضرت مصلح موعودؓ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی وقف کی۔ قادیان کے قیام میں لمبا عرصہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ہاں مقیم رہے۔ یہ عرصۂ قیام کئی سال پر ممتد تھا یہاں تک کہ مدرسہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کر کے فارغ ہوئے۔ محترم برادرم مولانا خلیل صاحب کے حصولِ تعلیم اور تبلیغی جدوجہد میں عظیم حصّہ لینے میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور ان کے اہلِ خانہ کا بھی بڑا حصّہ ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محترم خلیل صاحب ۱۹۴۶ء میں مشرقی افریقہ تبلیغ اسلام کے لئے مبلّغین کے ایک گروپ کے ساتھ روانہ ہوئے اور کچھ عرصہ وہاں پہنچ کر ابتداء میں خاکسار کے پاس ٹبورا (Tabora) میں مقیم رہے۔ سواحیلی زبان سیکھی اور پھر کینیا میں، نیروبی میں بچوں اور عورتوں کی دینی تعلیم کے لئے انہیں مقرر کیا گیا۔

انہیں اپنے کام سے خاص لگن تھی۔ بڑے اخلاص سے اور جذبہ سے دینی تعلیم کے فریضہ کو انجام دیتے۔ جماعت کے سب بچے اور خواتین ان کی قدردان تھیں۔ پھر تبلیغی جدوجہد میں بھی وہ کینیا کے علاقہ کسموں میں کئی سال تک مصروف رہے۔ تنگی ترشی، پیدل اور درویشانہ انداز میں طمانیتِ قلب کے ساتھ کام کرتے رہے۔

اپنی نیکی، تقویٰ، دینداری اور پرہیزگاری کے باعث وہ ایشین احمدیوں اور افریقن احمدیوں میں عزّت کی نگاہ سے دیکھے جاتے اور بالعموم انہیں بزرگ خیال کیا جاتا۔ کچھ عرصہ یوگنڈا کے علاقہ میں بھی کام کیا۔ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم کے خاص ساتھی تھے اور کئی سال تک دونوں بھائیوں نے مل کر تبلیغ کا فریضہ انجام دیا۔

خاکسار جتنا عرصہ وہاں رہا مکرم مولانا خلیل صاحب نے خدماتِ سلسلہ کے انجام دینے میں نہایت اخلاص و محبّت اور احترام کے ساتھ تعاون کیا۔ ہر کام میں پوری تندہی سے مدد کی۔ مساجد کی تعمیر کے لئے اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کے کاموں میں چندہ اکٹھا کرنے میں بھی وہ کوشاں رہتے اور لمبے لمبے دَورے کئے۔

قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کے کام کے سلسلہ میں جب تفسیری نوٹس لکھنے کا کام شروع کیا تو خاکسار نے جن عزیز مبلّغین سے امداد و تعاون حاصل کیا ان میں مکرم مولانا خلیل صاحب بھی تھے۔ ان کے ذمّہ خاکسار نے مختلف آیات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ تفسیر اور احادیث کے جمع کرنے اور تاریخی حوالوں کی تلاش کا کام لگایا مختلف حصّے تقسیم کر دیئے تھے چنانچہ محترم خلیل صاحب نے اپنے حصّہ کی آیات کے سلسلہ میں ضروری مواد خاکسار کو بڑی محنت سے جمع کر کے دیا۔ جس سے تفسیری نوٹس لکھتے ہوئے بہت فائدہ اٹھایا۔ خاکسار نے محترم مولانا خلیل صاحب کے اس تعاون کا سواحیلی ترجمۃ القرآن کے دیباچہ میں بھی شکریہ کے ساتھ اور دعا کی غرض سے ذکر کیا ہے۔

پاکستان واپس آنے پر بھی سلسلہ کے اداروں میں تبلیغی و تربیتی کاموں میں وہ پوری طرح مصروف رہے۔ ریٹائر ہونے پر جب اللہ تعالیٰ نے ایسے اسباب پیدا کر دیئے تو وہ انگلستان چلے گئے اور وہاں اپنے بچوں کے پاس سال ڈیڑھ سال تک مقیم رہے۔ برادر ڈاکٹر عزیز شرافت اللہ خان سلمہ اللہ جرمنی میں گزشتہ چار پانچ سال سے مقیم ہے۔ محترم خلیل صاحب نے انگلستان پہنچ کر بھی دینی تعلیم و تربیت کا کام جاری رکھا۔ مشرقی افریقہ کی بہت بڑی جماعت انگلستان میں آباد ہو چکی ہے وہ محترم خلیل صاحب سے پہلے سے ہی مانوس تھے انہوں نے ان کے وجود کو وہاں غنیمت سمجھا اور اپنے بچوں کو ان سے دینی تعلیم دلوانی شروع کر دی۔ اسی کام کے سلسلہ میں وہ کسی کے ہاں جا رہے تھے کہ بس کا حادثہ پیش آیا اور جان لیوا ثابت ہوا۔

اللہ تعالیٰ محترم مولانا خلیل صاحب کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علّیین میں انہیں داخل کرے۔ سلسلہ کے بے لوث خادم تھے اور خلافت کے فدائی (باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشمیر میں قبر مسیح کا سوال کیسے پیدا ہوا

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۱۵ الکریم پارک نواں کوٹ لاہور

اس عنوان سے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ اپنی کتاب قبر مسیح میں لکھتے ہیں:-

"بعض دوست سوال کرتے ہیں کہ آیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وحی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی تھی کہ حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں ہے۔ اس کے متعلق کوئی وحی یا الہام تو مجھے نہیں ملا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ابتداء اس کی یوں ہوئی کہ ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجلس میں بیٹھے تھے آپ نے فرمایا کہ میں آیت کریمہ

وَاٰوَیْنٰھُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ۔

پر غور کر رہا تھا اور اس پر غور کرتے ہوئے مجھے ایسا معلوم ہوا کہ گویا وہ مقام ایسا ہے جیسے کشمیر۔" (صفحہ ۶)

یہ ابتداء اس تحقیق کا سنگِ بنیاد ہے حضرت اقدس کے اپنے الفاظ ہیں "یہ امر مجھ پر کھولا گیا۔" (ملفوظات جلد اول ص ۳۳۲)

بہر کیف حضرت اقدس اس امید میں تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہاماً بھی بتایا جائے گا۔ کچھ عرصہ گزرنے پر حضور کو ایک اعلیٰ درجہ کا رؤیا ہوا۔ جس میں کوئی آمیزش نہیں تھی۔ اس سے یہ امر روشن ہو گیا۔ کہ کشمیر میں کسرِ صلیب کا سامان موجود ہے اپنے وقت پر اس کا انکشاف ہو گا۔ اس رؤیا کا پس منظر اور تفصیل بھی حضور نے بیان فرمائی۔

"۱۸ر نومبر ۱۹۰۲ء بروز سہ شنبہ فجر کی نماز کے بعد فرمایا کہ نماز فجر سے کوئی ۲۰ یا ۲۵ منٹ پیشتر میں نے خواب دیکھا کہ گویا ایک زمین خرید لی ہے کہ اپنی جماعت کی میتیں وہاں دفن کیا کریں تو کہا گیا کہ اس کا نام بہشتی مقبرہ ہے جو اس میں دفن ہو گا بہشتی ہو گا پھر اس کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ کشمیر میں کسرِ صلیب کے لئے یہ سامان ہوا ہے کہ کچھ پرانی انجیلیں وہاں سے نکلی ہیں۔ میں نے تجویز کیا کہ کچھ آدمی وہاں جائیں اور وہ انجیلیں لائیں تو ایک کتاب ان پر لکھی جائے یہ سُن کر مولوی مبارک علی صاحب تیار ہوئے کہ میں جاتا ہوں مگر اس مقبرہ بہشتی میں میرے لئے جگہ رکھی جائے میں نے کہا کہ خلیفہ نور الدین کو بھی ساتھ بھیج دو"

یہ خواب حضرت اقدس نے سنایا اور فرمایا کہ:-

"اس سے پیشتر میں نے تجویز کی تھی کہ ہماری جماعت کی میتوں کے لئے ایک الگ قبرستان یہاں ہو۔ سو خدا تعالیٰ نے آج اس کی تائید کر دی۔ اور انجیل کے ملنے کی بشارت کے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہاں سے کوئی بڑی بشارت ظاہر کرے۔ اور جو شخص وہ کام کر کے لائے گا وہ قطعی بہشتی ہو گا۔"

مغرب کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد حضرت اقدس حسب معمول مسجد کے شمال مغربی کونہ میں بیٹھ گئے۔ اور فجر کی خواب پر حضرت اقدس اور اصحاب کبار تذکرہ کرتے رہے حضور نے فرمایا کہ

کشمیر میں مسیح کی قبر معلوم ہونے سے بہت قریب ہی فیصلہ ہو جاتا ہے اور سب جھگڑے طے ہو جاتے ہیں اگر فراست نہ بھی ہو تو بھی یہ بات سمجھ آ جاتی ہے کہ آسان بات کون سی ہے۔ اب آسمان پر جانے کو کون سمجھے جو باتیں قرینِ قیاس ہوتی ہیں وہی صحیح نکلتی ہیں۔

آج تک خدا کے اعلام سے اس کے متعلق کچھ معلوم نہ ہوا تھا۔ (مگر اب خود ہی اللہ تعالیٰ نے بتلا دیا۔) اب تحریک تو ہوئی ہے۔ امید ہے کہ کچھ اور امور بھی ظاہر ہوں گے۔ عادت اللہ اسی طرح ہے۔

یہ خواب بالکل سچا اور اس کے ساتھ کسی طرح کی آمیزش نہیں ہے۔ مجھے اس وقت خواب میں معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بڑا عظیم الشان کام ہے جیسے کسی کو لڑائی پر جانا ہوتا ہے۔ وہیں سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ ہماری فراست نے خطا نہیں کی۔ یہ عقدہ اللہ تعالیٰ حل کر دے تو صدہا برس کا کام ایک ساعت میں ہو جائے اور عیسائیوں اور ان مولویوں کے گھروں میں ماتم پڑ جائے۔

ایک صحابی نے عرض کی کہ حضور پھر تو سارے انگریز رجوع باسلام ہو جائیں فرمایا:

دنیا میں ایک حرکت ہے اس کی مثال تو یہ ہے کہ جیسے تسبیح کا (دھاگہ ٹوٹ کر) ایک دانہ نکل جائے تو باقی بھی نہیں ٹھہرتے۔ خواہ پادری پیٹتے ہی رہ جائیں تمام انگریز ٹوٹ پڑیں گے۔ اللہ کے داؤ ایسے ہی ہوتے ہیں۔

وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ
وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ

حضرت اقدس کی یہ ساری تقریر ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۱۸ تا ۲۱۹ پر موجود ہے اس وضاحت سے ظاہر ہے کہ

- حضرت اقدس ایک عرصہ سے انتظار میں تھے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ امر ظاہر ہو آج تک خدا کے اعلام سے اس کے متعلق کچھ معلوم نہ ہوا تھا۔ مگر اس رؤیا صحیحہ صادقہ کے ذریعہ خود اللہ تعالیٰ نے بتلا دیا کہ یہ تحقیق صحیح ہے۔
- یہ خواب بالکل سچا ہے ایک اعلیٰ درجہ کا رؤیا ہے اس کے ساتھ کسی طرح کی آمیزش نہیں ہے۔
- اناجیل کشمیر کو لانے کی مہم کوئی معمولی بات نہیں۔ بڑا عظیم الشان کام ہے جیسے کسی کو لڑائی پر جانا ہوتا ہے
- نظام وصیت اور بہشتی مقبرہ کے ساتھ اس انکشاف کا ایک خاص تعلق ہے کسرِ صلیب اور نظام وصیت دونوں لازم و ملزوم ہیں
- جب یہ انکشاف پایہ تکمیل پہنچے گا تو بہشتی مقبرہ میں ایک قطعہ ان جرنیلوں کے لئے مخصوص ہو گا جو اس عظیم الشان مہم کو سر کرنے والے ہوں گے۔
- یہ انکشاف دنیا کے ہر مذہب میں ایک انقلاب پیدا کر دے گا انگریز اس تحقیق کی طرف مائل ہوں گے وہ اس جستجو میں گویا ٹوٹ پڑیں گے۔
- انیس سو سال کا جھگڑا ایک ساعت میں طے ہو جائے گا۔
- حضرت مسیح کو آسمان پر بٹھانے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے کہ یہ کیا ہو گیا! ان کے گھروں میں ماتم پڑ جائے گا۔

دوستوں کو مبارک ہو کہ اس تحقیق کے جاویات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

(۱)

سب سے اول علماء مغرب کے دل میں یہ معلوم کرنے کی تحریک پیدا ہوئی کہ حضرت مسیح کی عبرانی انجیل کیا ہوئی؟

مورخ عالم ٹائن بی نے ایک عظیم الشان کتاب تصنیف کی ہے۔ اس کے ایک مقالہ میں لکھا ہے کہ دوسری صدی میں ہندوستان میں عبرانی انجیل موجود تھی۔ عیسائیت کا صفِ اول کا عالم و فلاسفر جو کہ خود عبرانی نسل سے تھا۔ انیسویں صدی عیسوی میں ہندوستان کے عبرانی عیسائیوں کی دعوت پر سکندریہ سے ہند میں وارد ہوا۔ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ہندوستان میں عبرانی انجیل موجود ہے۔ اس عظیم الشان انکشاف پر پردہ ڈالنے کے لئے آباء کلیسا نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ عبرانی انجیل برتلمائی حواری ہند میں چھوڑ آئے تھے یہ دراصل متی کی انجیل تھی۔ بعد میں ثابت ہوا کہ برتلمائی سرے سے ہندوستان گئے ہی نہیں۔ وہ حجاز عرب میں گھومتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹائن بی کی مرتبہ کتاب میں نہ اسے متی کی انجیل کہا گیا نہ برتلمائی کی روایت کا ذکر ہے بلکہ اصل بات بیان ہوئی ہے۔ کہ دوسری صدی میں سکندریہ سے ایک عظیم فلاسفر اور عالم ہند گئے۔ وہاں کے عیسائیوں کے پاس عبرانی انجیل موجود تھی۔ حوالہ کے لئے ملاحظہ ہو ٹائن بی کی مرتبہ کتاب "دی کروسیبل آف کرسچینیٹی" ص ۲۹۶)

چوتھی صدی میں جیروم لکھتا ہے کہ عبرانی انجیل کا ایک نسخہ واپسی پر وہ فلاسفر سکندریہ میں لے آیا۔ اس نادر نسخے کو چرچ نے ایسا غائب کیا کہ اس کا نام و نشان نہیں ملتا۔

(۲)

عبرانی انجیل کے ساتھ شمال مغربی ہندوستان افغانستان، اور ایران میں مسیح کے ماننے والوں کی موجودگی کا قطعی و یقینی ثبوت ملنا چاہیے تھا۔ الحمد للہ! ایک انکشاف کے ذریعہ یہ ثبوت بھی مل گیا ہے۔ ایران میں ساسانی دور اول کے کچھ بجھے ہوئے نقوش والے کتبے پڑھے گئے ہیں یہ کتبے تیسری صدی کے آخری سالوں کے ہیں۔ ان میں لکھا ہے سلطنت ایران میں جہاں بدھ ہیں۔ برہمن ہیں وہاں "ناصرا" فرقہ کے لوگ بھی ہیں ان سے باقاعدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مراکز ہیں۔ کرسچین کا بھی ذکر ہے چونکہ مغرب
کے عیسائیوں کو کہا گیا کیونکہ اس دور میں شام
تک ایران نے فتوحات حاصل کیں انطاکیہ
کے عیسائی قیدی بنا کر ایران میں لا کر بسائے
گئے۔ انجیل میں ہے کہ انطاکیہ میں عیسائی
سب سے اول کرسچین کہلائے (اعمال ۱۱:۲۶)
گویا ناصرا مشرقی عیسائیوں کو کہا گیا اور
کرسچین مغربی عیسائیوں کو
اس کتبہ میں ہندوستان و افغانستان کے
عیسائیوں کو ناصرا کہا گیا یعنی مسیح ناصری کے
عیسائی تھے۔ کتبات ایران کی تفصیل کے لئے
ملاحظہ ہو THE HERITAGE OF
PERSIA BY RICHARD
N. FRYE. P. 220, 286.

۳

ناصری فرقہ کے آثار مل گئے ہیں۔ اس
فرقہ کے لوگ آج بھی ایران و افغانستان
کی سرحد پر ہرات کے علاقے میں آباد ہیں
وہ مسلمان ہو چکے ہیں لیکن خود کو مسلمان
ناصری کہتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ
ہمارے پاس اصل انجیل موجود ہے
جس کی رو سے حضرت مسیح کشمیری کہلاتے
تھے۔ وہ صلیب سے بچائے گئے۔ بلادِ
شرقیہ کی طرف ہجرت کر کے آ گئے۔ ہرات
میں بھی ٹھہرے۔ ان کا آخری مستقر کشمیر
تھا۔ یوز آسف آپ ہی تھے۔ ان کے
سلسلہ میں ایک اہم مخطوطہ صحیفہ ہے لیکن ان
کے بقول آخری زمانے میں یہ انکشاف
مقدر ہے۔ اس وقت یہ فرقہ انجیل کو دنیا
کے سامنے لے آئے گا۔ تفصیل کے لئے
ملاحظہ ہو
AMONG THE
DERVISHES BY
MICHAEL BURKE

(۴)

یہ امر بھی ثابت ہو رہا ہے کہ حضرت
مسیح علیہ السلام نے کشمیر میں جو کلیسا
بنائی اس میں صلحاء کا ایک قبرستان تھا
جس میں صالحوں کے چراغ جلائے جاتے تھے
قرون وسطیٰ کے صحیفہ یوز آسف پر
روس میں بہت تحقیق ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر
[illegible] نے روسی زبان میں ترجمہ کیا
اس نے یوز آسف کی وصیت کا ترجمہ بھی
شائع کیا ہے
یوز آسف نے اپنے شاگرد کو دعا
سکھائی اور کہا:
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گئے۔ اور ایمان والوں
کی جماعت کو جو منتشر تھی
مجتمع کیا اور انہی کے لئے
میں بھیجا گیا تھا۔"
اس حصے کا انگریزی ترجمہ ڈی ایم لانگ
نے اپنی کتاب
WISDOM OF
BALAHAR
میں پیش کیا ہے۔
وصیت یوز آسف کے مذکورہ
اقتباس سے ظاہر ہے کہ یوز آسف
نے سری نگر میں صلحاء بنی اسرائیل کے
لئے ایک کلیسیا بنائی۔ اس نظام میں
غالباً قبرستان بنایا ہوا تھا جس کی
تدفین کرنے اور اس میں مرنے والوں کے
لئے چراغ جلانے کا ذکر ہے۔ یوز آسف
اسی قبرستان میں دفن ہیں۔
اسی صحیفہ یوز آسف میں اس فرستادہ
کے پیغام کو بشریٰ کہا گیا۔ انجیل البشریٰ
کا ترجمہ ہے۔
انجیل کا مواد اس صحیفہ میں منتشر ہے۔ یہ
بات بڑی عجیب تھی اولیاء کشمیر اس قطعہ
میں دفن ہونے کی تمنا رکھتے تھے اور
بعض دفن بھی ہوئے مثلاً سید نصیر الدین
جو کہ امام موسیٰ رضا کی آل سے تھے
یوز آسف کے پہلو میں دفن ہیں۔ اسی
طرح مصر سے آمدہ ایک سفیر بھی یہیں
کا ہو کر رہ گیا اور اسی قبرستان میں
دفن ہوا۔
اس پس منظر میں غور کریں نظام وصیت
بہشتی مقبرہ اور اناجیل میں ایک روحانی
تعلق ہے جو کہ مزید شواہد ملنے پر
واضح سے واضح تر ہو جائے گا۔ یہاں
یہ بھی بتا دوں کہ صحیفہ یوز آسف کی
انجیل سے ملتے جلتے رنگ ڈھنگ
جو کہ چھپنے جا سکتے ہیں۔
حضرت مسیح کی تعلیمات تمثیلات جو کہ تھا
اس صحیفہ میں جا بجا ملتے ہیں۔ اس صحیفہ کے
لحاظ سے کشمیر انجیل کا کام ابھی باقی
ہے آج سے ایک ہزار سال پہلے کی شیعہ
کتاب
اکمال الدین واتمام النعمہ
میں ہے کہ ۲۶۶ھ تک کشمیر میں [illegible]
انجیل [illegible] لوگوں کے فیصلے
[illegible] اس زمانہ کے لوگ
کہ جا لیس صاحب صحف سماوی کے
عالم تھے۔ (اکمال الدین صفحہ ۲۷۶-۲۷۷)
خاتم ہمدانی کو ان میں شامل کیا [illegible]
[illegible] صحف کے معنے منزل
صحیفہ کے ہیں
ہمارا خیال کشمیر کے پاس [illegible]

کا ایک پرانا نسخہ محفوظ تھا۔ ۱۹۱۰ء
میں اسے بمبئی سے شائع کروایا گیا
اب بھارت میں اس کا ہندی ترجمہ
بھی شائع ہو گیا۔ اس پران میں نہ صرف
حضرت مسیح کی آمد ہندوستان کا ذکر ہے
بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ عیسیٰ مسیح ہمالہ دیش
گیا۔ ملیچھ کی طرف سے دعوت دیتے
اور اس کتاب کی دعائیں کرتے تھے
نگما کے معنے الہامی صحیفے کے ہیں۔
پروفیسر ڈی ڈی کوسامبی نے اس لفظ
کا ترجمہ HOLY BOOK
کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ مراد مقدس صحیفہ
یعنی بائیبل ہے۔ گویا حضرت مسیح
کی انجیل ہمالہ دیش کی وادیوں میں محفوظ
تھی اس کی مناجات یہاں گونجتی تھیں
تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو رابرٹ گریوز
کی کتاب
Jesus in Rome.
ص 76-77

لمحہ فکریہ

اناجیل کشمیر کا انکشاف اپنے
وقت پر ہوگا۔ اس کے جاودیات پر غور
کریں یہ رؤیا حسن کے ساتھ کوئی آمیزش
نہیں تھی انشاء اللہ پوری ہوگی۔ حضرت
مسیح کا قائم کردہ مقبرہ پورے طور
پر منکشف ہوگا۔ اس عظیم الشان مشن پر
"نافلۂ مبارک" بابِ لُدّ کی طرف جا رہا ہے
تا کہ دجالیت پر ایسی ضرب لگائی جائے
کہ اسلام اور توحید اسلام کے لئے راہ
صاف ہو جائے۔ اس کے لئے شبانہ روز
دعاؤں کی ضرورت ہے۔ نظام وصیت
میں پروئے ہوئے مومنوں کے لئے
اللہ تعالیٰ نے کسرِ صلیب کا کام مقدر
کیا ہے۔
یہ کتنا بڑا اعزاز ہے
نظام وصیت
کے ہر رکن کو یہ اعزاز مبارک
ہو۔

تحریک وقف عارضی کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

"غرض وقف جدید کے ذریعہ ذہنی طور پر تیار ہو کر جاتے ہیں تا کہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں جہاں تک اعتقادی باتوں کا تعلق ہے ان کا دہرانا بھی ضروری ہے ہماری چودہ سو سالہ تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اس میں غفلت کے نتیجہ میں کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ اسلامی عقائد میں بہت سی بدعات شامل ہو گئیں اور پھر وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو کھڑا کیا جن کو ہم مجدد اور مصلح کہتے ہیں۔ ولی اور بعض بزرگ خداوند کہتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے۔ ان کو کہا گیا کہ بدعات کو دور کرو اور اسلام کی خالص تعلیم کو پھر قائم کرو۔ جن باتوں کو لوگ بھول گئے ہیں وہ ان کو یاد کرواؤ اور صحیح، سچے اور حقیقی اسلام پر مسلمان کہلانے والوں کو قائم کرو۔ اس کی ہزاروں مثالیں ہماری تاریخ میں پائی جاتی ہیں۔"

(الفضل ۲ فروری ۱۹۷۷ء)

عقائد میں پختگی سے عمل کی نزہتیں بھی ملتی ہیں اس غرض کے لئے وقف عارضی کی تحریک بہت ہی مبارک ثابت ہوئی ہے۔ رضاکار مزید مطالعہ کر کے اپنے طور پر بھی عقائد میں پختہ ہوتا ہے اور دوسرے احباب کو بھی صحیح تلقین کر کے عقائد میں پختگی کا باعث بنتا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ وقف عارضی میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ معراج بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ دلاور علی صاحب مرحوم مورخہ ۱۷ فروری کو صبح ساڑھے تین بجے بعمر قریباً ۸۰ سال کراچی میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحومہ بلڈ پریشر کے نتیجہ میں بارہ گھنٹے سے زائد وقت بے ہوش رہیں اور بے ہوشی میں ہی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ ۱۸ فروری کو جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچا جہاں پانچ بجے بعد دوپہر جنازہ دارالضیافت ربوہ کے قریب میدان میں محترم مولوی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور [illegible] مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم حافظ عبدالسلام صاحب سابق وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں [illegible] بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار محمد عبداللہ [illegible] شیخ صفدر علی دارالیمن غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیز سہیل احمد ابن ملک مظفر الدین احمد صاحب کا نکاح عزیزہ سلطانہ بنت ڈاکٹر ملک ممتاز احمد صاحب آف فیصل آباد کے ہمراہ بعوض مبلغ ۱۰ ہزار روپیہ حق مہر چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ نے مورخہ ۶ جنوری ۱۹۷۸ء کو بمقام مسجد فضل فیصل آباد پڑھا۔

تقریب رخصتانہ مورخہ ۳ فروری بروز جمعہ ۱۹۷۸ء کو عمل میں آئی اور دعوت ولیمہ کا اہتمام ۴ فروری ۱۹۷۸ء کو راولپنڈی میں کیا گیا۔ لڑکا لیفٹیننٹ ملک منظفر احمد صاحب دھرکوٹی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعودؑ کا نواسہ اور لڑکی ان کی پوتی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے، آمین۔

(ثمر النساء والدہ سہیل احمد ۲۳۸۔ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵/- روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

مشہور مجربات

۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق

حب اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے

نرینہ اولاد گولیاں مکمل کورس تیس روپے

زدجام عشق ایک ماہ کے لئے تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون ۷۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ نیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے اور انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کیلئے

ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے!

رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے ——— (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ——— بہترین تعاون کیلئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

——— (مدیرہ)

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

بی اے ہو اگر ترکھان تو ایم اے لوہار ہو ٭ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیرونی ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیش نظر

نسیم سٹیل فکسر

شٹرنگ کارپینٹر ٭ بلڈنگ پینٹر

پائپ فٹر ٭ راج ٭ ٹریڈ ٹیسٹ

اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

اندرون موچی گیٹ لاہور ——— مسلم کالونی۔ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

نے اب ایک نئی کلاس کنسٹرکشن فورمین شروع کی ہے!

جو کہ ایک ماہ کی ہوگی اسمیں ہم سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹری۔ راج گیری اور پائپ فٹنگ کے متعلق تھیوری اور پریکٹیکل بمعہ نقشہ ڈرائینگ کروائینگے۔ اس کے علاوہ عمارت کا نقشہ بنانا۔ عمارت میں استعمال ہونے والے میٹریل کا تخمینہ بتائینگے۔ بلڈنگ فورمین کیلئے بنیادی تعلیم کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے اور صحت مند نوجوان یعنی اچھی شخصیت کا مالک ہونا لازمی ہے ★ فیس مکمل کورس ۲۵۰/- روپے ★ مدت ایک ماہ؛

ہماری نئی کلاس ۷ فروری ۱۹۷۸ء ۴ بجے سہ پہر اور اس سے اگلی کلاس ۱۴ فروری ۶ بجے شام شروع ہو چکی ہے۔

⊙ باہر کے حضرات کیلئے رہائش کا انتظام ہے ⊙ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ ٪ رعایت!

نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

اندرون موچی گیٹ۔ بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گدّی فروش۔ لاہور۔ فون: ۵۷۲۶۱

برانچ: مسلم کالونی، بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور مخلص، خادمِ دین مبلّغِ اسلام ساتھی کی وفات (بقیہ صہ)

اور شیدائی۔ انگلستان سے ان کی اہلیہ محترمہ اور عزیز شرافت اللہ خان ان کا جنازہ لے کر ربوہ آئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ خادم پروری اُن کا جنازہ پڑھایا۔ موصی ہونے کے باعث بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ الحمد للہ کہ انجام بخیر ہوا اور خدمتِ دین ہی کرتے اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ وذٰلک فضل اللہ۔

دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس عزیز بھائی اور خادمِ دین ساتھی کے اہل و عیال کو صبرِ جمیل نصیب کرے اور اپنے باپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام کی توفیق بخشے اور خلافت کا ہمیشہ فدائی رکھے۔ آمین ؏

اعلانِ نکاح و تقریبِ شادی

برادرم ناصر احمد ابن چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم کا نکاح پندرہ ہزار روپے ۱۵۰۰۰/- حق مہر پر عزیزہ عذرا غیور صاحبہ بنت غیور احمد خان صاحب (برادرِ اصغر ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفر گڑھ) کے ساتھ ۱۵ر فروری ۷۸ء کو مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ملتان نے مسجد احمدیہ مظفر گڑھ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

ایک ماہ قبل برادرم محمد ارشد صاحب کی شادی کی تقریب ہوئی۔ عزیزم کی شادی عزیزہ صادقہ مجید بنت چوہدری عبدالمجید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی کے ساتھ ہوئی تھی۔ بارات ۲۱ر جنوری ۷۸ء کو کراچی روانہ ہوئی اور ۲۳ر جنوری کو ملتان واپس آئی۔ ۲۵ر جنوری کو دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ دیگر متعدد اصحاب نے شرکت کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ خوشیاں ہمارے لئے دین و دنیا میں بہتری کا موجب بنائے۔ (چوہدری عبدالحفیظ ایڈووکیٹ۔ ملتان)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار اور تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

مضافاتِ ربوہ ـــ اور ـــ ربوہ میں،

زرعی زمین، سکنی پلاٹس اور مکانات کی خرید و فروخت کیلئے

ـــ آپ کا معاون ادارہ ـــ

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ ـــ اقصیٰ روڈ ربوہ ـــ فون گھر ۴۰۵

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز،

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

کیورٹیو سسٹم (جدید میڈیکل سائنس)

کے جدید فارمولوں سے تیار کردہ

حیوانات کے امراض کے لئے

مندرجہ ذیل ۲۱ اکسیر بہدف ادویات کے

نرخ فی پیکٹ -/۲ درجن -/۱۶ ہیں

اکسیر اپھارہ۔ اکسیر بدہضمی۔ اکسیر پستان۔ اکسیر جلد۔ اکسیر ٹک۔ تریاق زہرباد۔ اکسیر جیر۔ اکسیر چیچک۔ اکسیر حمل۔ خناق روک۔ اکسیر درد۔ اکسیر دودھ۔ اکسیر رحم۔ اکسیر کرم۔ اکسیر کناد۔ کیورٹیو (برائے حیوانات) اکسیر گل گھوٹو۔ اکسیر منہ کھر۔ اکسیر سرکی۔ اکسیر مٹی چھوڑ۔ اکسیر واہ۔

تفصیلی لٹریچر مفت

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

ڈسٹری بیوٹرز: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۷۰۶

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

ربیع بیکرز اینڈ کنفیکشنرز

۴۵ پونچھ روڈ اسلامیہ پارک لاہور

فون نمبر ۴۱۶۶۳۸

سالانہ رعایت شروع

صرف ۱۵ دن کے لئے یکم مارچ سے

حسب دستور ......

میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

تشخیص و علاج کے لئے

آپ کا اپنا دواخانہ

صدر دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

ـــ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے! ـــ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

کیفے اشرف

اعلیٰ قسم کی چائے پینے کے لئے

کیفے اشرف تشریف لائیں

خاکسار سید شاہ میر احمد اشرف گلی باجوہ گولبازار

ـــ ربوہ ـــ